شہد تیار اور ذخیرہ کرنے والی چیونٹیاں

شہد تیار اور ذخیرہ کرنے والی چیونٹیوں کو ہنی پوٹ ہنی آنٹس یا شہد جمع کرنے والی چیونٹیاں کہا جاتا ہے۔ ان متعدد اقسام کی چیونٹیوں میں سے اسپشل ورکرز کہلاتی ہیں جن کا صرف یہ کام ہوتا ہے کہ وہ پھولوں اور جڑی بوٹیوں کے رس کو اپنے جسم میں اس وقت تک محفوظ کر کے رکھیں جب تک کہ وہ شہد نہ بن جائے۔

آپ یہ جان کر حیران ہوں گے کہ براون سے سنہری رنگ میں محفوظ ہونے والا شہد صرف شہد کی مکھیاں ہی نہیں بناتیں بلکہ متعدد دیگر اقسام کے شہد جمع اور بنانے والی چیونٹیاں بھی اس میں شامل ہوتی ہیں یہاں تک کہ بھڑ بھونرا بھی شہد کی پیداوار میں اپنا حصہ ڈالتا ہے۔

لیکن ان میں جو سب سے غیر عمومی مکھی یا حشرات الارض پھولوں اور پتوں کے رس کو شہد میں تبدیل کرتے ہیں وہ ہنی پوٹ یا ہنی آنٹس ہیں۔

یہ چیونٹیوں کی کئی ایک اقسام سے تعلق رکھتی ہیں جن میں سب سے عام آسٹریلوی شہد تیار کرنے والی چیونٹیاں ہوتی ہیں۔ یہ شہد کا ذخیرہ اپنے جسم میں محفوظ رکھنے والی اسپشلائزڈ ورکرز کہلاتی ہیں تا کہ خوراک کی قلت کی صورت میں پوری کمیونٹی کی مدد کر سکیں۔

یہ اس خوراک یا محفوظ شہد کو اس وقت تک اپنے پیٹ میں رکھتی ہیں جب تک یہ حصہ پھٹنے کے قریب نہ پہنچ جائے، ایسے وقت میں یہ اپنے شہد کے چھتے سے لٹک جاتی ہیں جہاں بوقت ضرورت کمیونٹی اس کے شہد کا استعمال کرتی ہے۔

چیونٹیوں کی یہ اقسام زیادہ تر آسٹریلیا، امریکا، میکسیکو اور براعظم افریقہ کے خشک اور صحرائی علاقوں میں پائی جاتی ہیں۔